سوال

(105) عورت کےلیے بحالت حیض مصحف قرآنی کوچھونے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کےلیے حیض کی حالت میں مصحف کوچھونے کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حائضہ کےلیے بغیر غلاف کے مصحف کوچھونا حرام ہے کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

لَّا يَمَسُّهُۥٓ إِلَّا ٱلْمُطَهَّرُونَ 79 ... سورة الواقعة

"اسے کوئی ہاتھ نہیں لگاتا مگر جوبہت پاک کیے ہوئے ہیں۔"

نیزوہ الفاظ جواس خط میں موجودہیں جورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرو بن حزم کولکھ کردیا تھا :

"لایمس القرآن الاطاہر"[1] (قرآن کوصرف پاک ہی چھوئے)

اس روایت کونسائی وغیرہ نے بیان کیا ہے اورلوگوں کے اس روایت کوشرف قبولیت سے نوازنے کی وجہ سے یہ متواترروایت کے مشابہ ہے۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمة اللہ علیہ نے فرمایا :

"ائمہ اربعہ کامذہب یہ ہے کہ مصحف قرآن کوصرف پاک آدمی ہی چھوئے،اورحائضہ کے قرآن کوچھوئے بغیرپڑھنے میں اہل علم کے درمیان اختلاف ہے۔اوراحتیاط والی بات یہ ہے کہ حائضہ قرآن نہ پڑھے مگرضرورت کے وقت،مثلاًاس کوقرآن مجید بھولنے کاخطرہ ہوتوپڑھ سکتی ہے۔"

(سماحۃالشیخ عبدالعزیزبن بازرحمۃاللہ علیہ)

۔ التلخیص الحبیر(131/1)[1]

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 137

محدث فتویٰ